روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FR-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

جمعرات 26 جنوری 2012ء 2 ربیع الاول 1433 ہجری 26 صلح 1391 ہش جلد 62-97 نمبر 22

حق مہر ضروری ہے

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

جس نے کسی عورت سے شادی کیلئے مہر مقرر کیا اور نیت کی کہ وہ اسے نہیں دے گا تو وہ زانی ہے اور جس کسی نے قرض اس نیت سے لیا کہ ادا نہ کرے گا تو میں اسے چور شمار کرتا ہوں۔

(مجمع الزوائد جلد4 صفحہ 131 کتاب البیوع باب فیمن نویٰ ان لایقضی دینہ)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

ہمیں قرآن نے تو یہ تعلیم دی ہے کہ پرہیز رہنے کی غرض سے نکاح کرو۔ اور اولاد صالح طلب کرنے کے لئے دعا کرو جیسا کہ وہ اپنی پاک کلام میں فرماتا ہے .... یعنی چاہیئے کہ تمہارا نکاح اس نیت سے ہو کہ تا تم تقویٰ اور پرہیزگاری کے قلعہ میں داخل ہو جاؤ............ اور محصنین کے لفظ میں یہ بھی پایا جاتا ہے کہ جو شادی نہیں کرتا وہ نہ صرف روحانی آفات میں گرتا ہے بلکہ جسمانی آفات میں بھی مبتلا ہو جاتا ہے۔ سو قرآن کریم سے ثابت ہوتا ہے کہ شادی کے تین فائدے ہیں۔ ایک عفت اور پرہیزگاری، دوسری حفظ صحت، تیسری اولاد۔

(آریہ دھرم۔ روحانی خزائن جلد 10 صفحہ 22)

ہماری قوم میں یہ بھی ایک نہایت بدرسم ہے کہ دوسری قوم کو لڑکی دینا پسند نہیں کرتے۔ بلکہ حتی الوسع لینا بھی پسند نہیں کرتے۔ یہ سراسر تکبر اور نخوت کا طریق ہے جو سراسر احکام شریعت کے برخلاف ہے۔ بنی آدم سب خدا تعالیٰ کے بندے ہیں۔ رشتہ ناطہ میں صرف یہ دیکھنا چاہیئے کہ جس سے نکاح کیا جاتا ہے وہ نیک بخت اور نیک وضع آدمی ہے اور کسی ایسی آفت میں مبتلا نہیں جو موجب فتنہ ہو۔ اور یاد رکھنا چاہیئے کہ (۔) میں قوموں کا کچھ بھی لحاظ نہیں۔ صرف تقویٰ اور نیک بختی کا لحاظ ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ (۔) یعنی تم میں سے خدا تعالیٰ کے نزدیک زیادہ تر بزرگ وہی ہے جو زیادہ تر پرہیزگار ہے۔

(مجموعہ اشتہارات جلد 1 صفحہ 70)

اگر کسی عورت کا خاوند مر جائے تو گو وہ جوان ہی ہو، دوسرا خاوند کرنا ایسا برا جانتی ہے جیسا کوئی بڑا بھاری گناہ ہوتا ہے اور تمام عمر بیوہ اور رانڈ رہ کر یہ خیال کرتی ہے کہ میں نے بڑے ثواب کا کام کیا ہے اور پاک دامن بیوی ہو گئی ہوں۔ حالانکہ اس کے لئے بیوہ رہنا سخت گناہ کی بات ہے۔ عورتوں کے لئے بیوہ ہونے کی حالت میں خاوند کر لینا نہایت ثواب کی بات ہے۔ ایسی عورت حقیقت میں بڑی نیک بخت اور ولی ہے جو بیوہ ہونے کی حالت میں برے خیالات سے ڈر کر کسی سے نکاح کر لے اور نابکار عورتوں کے لعن طعن سے نہ ڈرے۔ ایسی عورتیں جو خدا اور رسولؐ کے حکم سے روکتی ہیں۔ خود لعنتی اور شیطان کی چیلیاں ہیں۔ جن کے ذریعہ سے شیطان اپنا کام چلاتا ہے۔ جس عورت کو اللہ اور رسولؐ پیارا ہے اس کو چاہیئے کہ بیوہ ہونے کے بعد کوئی ایماندار اور نیک بخت خاوند تلاش کرے اور یاد رکھے کہ خاوند کی خدمت میں مشغول رہنا بیوہ ہونے کی حالت کے وظائف سے صدہا درجہ بہتر ہے۔

(مجموعہ اشتہارات جلد 1 صفحہ

کامیابی

پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

ادارہ ھٰذا کے دو طلباء نے ماہ مئی / جون 2011ء میں برطانیہ کے ایک ادارہ Edexcel کے تحت ہونے والے امتحان International General Certificate of Secondary Examination (IGCSE) بفضل اللہ تعالیٰ امتیازی نمبروں سے پاس کیا تھا۔ اب ان دونوں طلباء کو ادارہ کی طرف سے امتیازی سرٹیفیکیٹس موصول ہوئے ہیں۔

(ا) عزیزم عطاء الحی واقف نو ابن مکرم سیف الرحمٰن صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ کو انگریزی زبان میں Top in Country کا سرٹیفیکیٹ۔

(ب) عزیزم علی احسن خالد ابن مکرم ڈاکٹر خالد رشید صاحب (شہید کوئٹہ) حال کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ کو بیالوجی، کیمسٹری، فزکس Human Biology اور Further Pure Mathematics میں Top in Country کے 5 عدد سرٹیفیکیٹس۔

احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی یہ کامیابی مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے نیز ان کو نیک، صالح، خادم دین اور تمام جماعت کیلئے قرۃ العین بنائے۔

ضرورت اساتذہ

نظارت تعلیم کے تحت ربوہ کے تمام سکولز میں مختلف آسامیوں پر ٹیچرز درکار ہیں۔ خواہشمند مرد و خواتین درخواست جمع کروا سکتے ہیں درخواست دینے کیلئے ایک سادہ کاغذ پر ناظر صاحب تعلیم کے نام درخواست، اپنی تمام تعلیمی اسناد اور شناختی کارڈ کی نقول اور نظارت تعلیم کے شائع شدہ ملازمت کے فارم پر صدر / امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ جمع کروائیں۔ نظارت تعلیم کے شائع شدہ فارم پر مکمل کوائف نہ ہونے کی صورت میں درخواست پر کارروائی نہ کی جائے گی۔ درخواست فارم نظارت تعلیم ربوہ سے لئے جاسکتے ہیں۔ (نظارت تعلیم)

رپورٹ: مکرم ریاض احمد ڈوگر صاحب مربی سلسلہ ارنگا ریجن۔ تنزانیہ

سالانہ ریجنل جلسہ اور امن کانفرنس ارنگا تنزانیہ

میئر، ڈپٹی کمشنر، حکومتی پارٹی (CCM) کے صوبائی و ضلعی جنرل سیکرٹریان اور دیگر عمائدین کی شرکت اور احمدیوں کی امن پسندی کی تعریف

اللہ تعالیٰ کے فضل و احسان کے ساتھ تنزانیہ (مشرقی افریقہ) کے ریجن ارنگا کو اپنا سالانہ جلسہ اور ایک کامیاب امن کانفرنس منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ یہ پروگرام مورخہ 22/اکتوبر 2011ء کو ہوا۔

جلسہ کیلئے ٹاؤن کے وسط میں ایک ہال کرایہ پر حاصل کیا گیا تھا جسے خوبصورت بینرز سے سجایا گیا تھا "Love for all Hatred for None" کا بینر حاضرین کی خاص توجہ کا مرکز بنا رہا۔

22/اکتوبر 2011ء کو صبح دس بجے پہلے اجلاس کی کارروائی زیر صدارت مکرم مولانا طاہر محمود چوہدری صاحب امیر و مشنری انچارج تنزانیہ شروع ہوئی۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد محترم امیر صاحب نے افتتاحی تقریر میں حضرت مسیح موعود کے ارشادات کے حوالہ سے جلسہ کی اغراض و مقاصد اور برکات کا ذکر کیا۔

بعد ازاں صداقت حضرت مسیح موعود، دین حق اور دنیا کی مشکلات کا حل نیز بیعت کی ضرورت و اہمیت جیسے اہم عناوین پر دیگر مقررین سلسلہ نے علمی تقاریر کیں۔

دوسرا اجلاس اور امن کانفرنس

نماز ظہر و عصر اور کھانے کے وقفہ کے بعد سہ پہر تین بجے دوسرے اجلاس کی کارروائی شروع ہوئی۔ اس اجلاس کا عنوان ''امن'' تھا۔ اس کے مہمان خصوصی صوبہ ارنگا کے کمشنر صاحب تھے انہوں نے ڈپٹی کمشنر صاحب کو اپنا نمائندہ بنا کر بھجوایا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد ''دین حق امن عالم کا ضامن ہے'' کے عنوان پر ایک تقریر ہوئی جس کے بعد امیر صاحب تنزانیہ نے امن عالم اور دین حق کے عنوان پر اپنی تقریر میں عدل و انصاف مذہبی آزادی اور ایک دوسرے کا احترام کرنے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ان بنیادی قدروں کے قیام کے بغیر امن ناممکن ہے۔ امیر صاحب کی تقریر کے بعد جلسہ میں شریک درج ذیل دیگر عمائدین و نمائندگان نے مختصر خطاب کئے۔

1۔ میئر ارنگا
2۔ جنرل سیکرٹری CCM صوبہ ارنگا
3۔ جنرل سیکرٹری آف CCM ضلع ارنگا
4۔ نمائندہ چرچ پادری صاحب

ان سب مقررین نے جماعت احمدیہ کی امن پسندی کو بہت سراہا اور قیام امن کے لئے جماعتی کوششوں میں اپنی حمایت کا یقین دلایا۔

اس اجلاس کی آخری تقریر مہمان خصوصی نمائندہ کمشنر D.C صاحب ارنگا کی تھی۔ تقریر کے آغاز میں انہوں نے وضاحت کی کہ میں نمائندہ کمشنر کے علاوہ اپنی ذاتی حیثیت میں (یعنی بطور ڈسٹرکٹ کمشنر) بھی آیا ہوں اس لئے پہلے R.C صاحب کا لکھا ہوا پیغام پڑھوں گا پھر اپنی ذاتی حیثیت میں بھی کچھ کہوں گا۔ چنانچہ انہوں نے کمشنر صاحب کا لکھا ہوا پیغام پڑھنے کے بعد کہا کہ آج کے اس دور میں آپ کے ماٹو "Love for All Hatred for None" کی بہت زیادہ ضرورت ہے۔ نیز آپ نے "امن" کے عنوان پر خصوصی اجلاس منعقد کرنے کو بہت سراہا۔ ڈپٹی کمشنر صوبہ ارنگا کی تقریر کے بعد مکرم امیر صاحب تنزانیہ نے اجتماعی دعا کروائی۔

جماعت احمدیہ ارنگا کا جلسہ خدا کے فضل و کرم کے ساتھ بہت کامیاب رہا اس جلسہ میں صوبہ کے D.C و نمائندہ R.C، ارنگا کے میئر، حکومتی پارٹی C.C.M کے صوبائی و ضلعی جنرل سیکرٹریان اور دیگر سرکاری و غیر سرکاری عمائدین و نمائندگان جنہوں نے شرکت کی ان کی تعداد 30 ہے۔ اس طرح 180 احمدی احباب اور 45 غیر احمدی احباب سمیت کل 225 افراد نے شرکت کی۔

پریس اور میڈیا کوریج

جلسہ سالانہ و امن کانفرنس کی اشاعت کی کوریج کے لئے صوبائی و ملکی ریڈیوز، اخبارات اور T.V کے نمائندگان بھی تشریف لائے چنانچہ اس جلسہ اور کانفرنس کی خوب اشاعت و تشہیر ہوئی۔ بالخصوص نیشنل T.V TBC اور نیشنل اخبار "Habari leo" نے تفصیلی خبریں شائع کیں۔ مذکورہ اخبار لکھتا ہے:۔

"احمدیہ جماعت ارنگا نے جلسہ امن کا انعقاد کیا ہے اور دین کے تمام متبعین نیز دیگر ادیان کے پیروکاروں کو تلقین کی ہے کہ وہ خودسوزی اور فساد کیلئے اپنے دین کا نام استعمال نہ کریں۔ اخبار نے لکھا کہ ارنگا شہر میں ہونے والے اس جلسہ میں احمدیہ جماعت کے ممبران کے ساتھ ساتھ اہم سرکاری شخصیات جن میں ڈپٹی کمشنر ارنگا اور شہر کے میئر نے بطور خاص شرکت کی۔ احمدیہ جماعت تنزانیہ کے ملکی سربراہ طاہر محمود چوہدری صاحب نے کہا کہ کچھ دینی راہنما جن میں بعض...... لیڈران بھی شامل ہیں اپنے متبعین کو بغاوت کی گمراہ کن تعلیم دیتے ہیں۔ آپ نے کہا کہ کوئی دین ایسا نہیں جو امن برباد کرنے کی تعلیم دیتا ہو۔ لوگوں کے ناجائز اسلحہ رکھنے، خودسوزی اور بدلہ لینے کے خیالات کی دین میں کوئی گنجائش نہیں۔

اسی طرح اخبار لکھتا ہے۔ ارنگا شہر کے میئر نے اپنی نصائح میں کہا کہ امن حکومتی پارٹی CCM کا خاصہ ہے کیونکہ امن کے پیغام کی اشاعت ہی لوگوں کی بہبود و ترقی کو زیادہ کرنے کا واحد ذریعہ ہے۔ ڈپٹی کمشنر صاحب ارنگا نے مختلف ادیان کے پیروکاروں کو پرزور تحریک کی کہ وہ اپنے اندر شدت پسندی پیدا کرنے والے امور سے اپنے آپ کو دور رکھیں اور مذہبی اختلافات کو ہوا نہ دیں تا کہ ملک میں موجود امن ضائع نہ ہو۔

اخبار نے مزید لکھا کہ D.C نے کہا کہ حکومت امن کے اس پیغام کی پرزور حمایت کرتی ہے جس کی campaign جماعت احمدیہ کر رہی ہے اور احمدیہ جماعت سے درخواست کی کہ دیگر برائیوں کا خاتمہ جن میں رشوت و فتنہ فساد شامل ہیں کے خاتمہ کے لئے بھی حکومت کی مدد کرے کیونکہ اگر ان برائیوں کو پھلنے پھولنے کا موقع ملا تو ملکی امن خطرہ میں پڑ جائے گا۔ حکومت بغاوت و فساد جیسی برائیوں سے لڑ رہی ہے اور ایسا کرتی رہے گی ہماری آپ (جماعت) سے درخواست ہے کہ حکومت کو اس کام میں تنہا نہ چھوڑیں ورنہ ملکی امن خطرہ میں پڑ سکتا ہے''۔

جلسہ سے متعلق غیروں کے تاثرات

ارنگا شہر کے میئر صاحب نے کہا کہ اس نفسا نفسی کے دور میں لوگوں کو اکٹھا کر کے امن کا سبق دینا بہت اچھی سوچ ہے اور ہماری حکومت بلاتفریق مذہب و ملت ایسی ہر کوشش کی تائید کرتی ہے۔

ایک سکول ٹیچر معلم Inugu صاحب نے کہا کہ یہ ایک بہت اچھی اور پراثر کوشش ہے لیکن بے چینی ختم کرنے کیلئے نوجوانوں کی راہنمائی اور انہیں ہنر سیکھنے کے مواقع فراہم کرنا بھی ضروری ہے۔

حکومتی پارٹی CCM کے ضلعی جنرل سیکرٹری صاحب نے کہا کہ میرا جماعت سے پرانا تعلق ہے یہ لوگ امن سے رہتے ہیں اور دوسروں کو بھی امن سے رہنے کا درس دیتے ہیں۔

حکومتی پارٹی CCM کی صوبائی جنرل سیکرٹری صاحبہ نے کہا کہ میرے لئے اس کانفرنس میں شرکت بہت سکون کا موجب ہے۔ یہاں پر مختلف عقائد اور طبقہ فکر کے لوگوں کو جمع کر کے دنیا کے امن کیلئے غور کرنے کا خوبصورت پلیٹ فارم مہیا کیا گیا ہے۔

"Anglican Church" کے نمائندہ نے کہا کہ انتہائی قابل قدر کوشش ہے ہم اس کی بھرپور تائید کرتے ہیں۔

قارئین الفضل سے دعا کی درخواست ہے کہ مولا کریم جلسہ کے عظیم الشان اثرات ظاہر فرمائے اور سب شاملین، کارکنان اور خدمت گاران کو اجر عظیم سے نوازے۔ (آمین)

(الفضل انٹرنیشنل 23 دسمبر 2011ء)

ڈاکٹر عبدالسلام میں پاکستانیت کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھی

پاکستان کے مشہور دانشور، ادیب، مصنف، مؤرخ، سابق وفاقی سیکرٹری تعلیم حکومت پاکستان ڈاکٹر صفدر محمود اپنے گورنمنٹ کالج لاہور کے زمانہ تعلیم کی یادوں کے سلسلہ میں تحریر کرتے ہیں۔

عالم (-) میں نوبیل پرائز حاصل کرنے والوں میں پاکستان کے ممتاز سائنسدان ڈاکٹر عبدالسلام بھی شامل ہیں۔ جن کا تعلق ضلع جھنگ سے تھا۔ مجھے یہ اعزاز حاصل ہے کہ میں گورنمنٹ کالج لاہور کے نیو ہوسٹل میں اسی کمرے میں ایک سال قیام پذیر رہا جو طالب علمی کے زمانے میں ڈاکٹر عبدالسلام کا کمرہ ہوا کرتا تھا۔ مجھے ڈاکٹر صاحب سے دو دفعہ ملنے اور طویل نشست کرنے کا اتفاق ہوا اور میں یہ بات وثوق سے کہہ سکتا ہوں کہ ڈاکٹر عبدالسلام نہ صرف اچھے انسان تھے اور ان میں پاکستانیت کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھی بلکہ وہ ایک مذہبی شخصیت بھی تھے۔ قادیانی ہونا اپنی جگہ لیکن ڈاکٹر صاحب اس بات کے قائل تھے کہ سائنسی ایجادات قرآنی تعلیمات اور معجزات کی تصدیق کر رہی ہیں۔

(روزنامہ جنگ لاہور 7 دسمبر 2009ء)

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

الف حفیظ

قرآن کریم کی حفاظت کے تعلق میں پیشگوئیاں

بائبل میں لکھا ہے۔

’’اور یہ وہ برکت ہے جو موسیٰ مرد خدا نے اپنے مرنے سے آگے بنی اسرائیل کو بخشی اور اس نے کہا کہ خداوند سینا سے آیا۔ شعیر سے ان پر طلوع ہوا۔ فاران ہی کے پہاڑ سے وہ جلوہ گر ہوا۔ دس ہزار قدوسیوں کے ساتھ آیا اور اس کے داہنے ہاتھ میں ایک آتشیں شریعت ان کے لئے تھی‘‘۔

(استثناء باب 33 آیت 2,1)

بائبل کی یہ پیشگوئی رسول اکرم اور قرآن شریف کے متعلق ہے۔ اس میں دس ہزار قدوسیوں کا بیان فتح مکہ کے موقع پر رسول پاکؐ کے صحابہ کے متعلق ہے اور فاران کے پہاڑ مکہ کے سوا دنیا کے اور کسی علاقہ میں نہیں اور داہنے ہاتھ میں آتشیں شریعت قرآن پاک کی شکل میں ہمارے پاس موجود ہے۔ پس ثابت ہوا کہ یہ پیشگوئی بانی اسلام اور آپ پر نازل ہونے والی کتاب کے بارے میں ہے۔

اسی طرح یوحنا 16 آیت 12 تا 14 میں لکھا ہے۔

مجھے تم سے اور بھی بہت سی باتیں کہنی ہیں مگر اب تم ان کو برداشت نہیں کر سکتے لیکن جب وہ سچائی کا روح آئے گا تو تم کو سچائی کی راہ دکھائے گا اس لئے کہ وہ اپنی طرف سے نہ کہے گا لیکن جو کچھ سنے گا وہی کہے گا اور تمہیں آئندہ کی خبریں دے گا۔ وہ میرا اجلال ظاہر کرے گا۔

یعنی ایک ایسا نبی ضرور پیدا ہوگا جو ہدایت و راہنمائی کی راہ دکھائے گا اور وہ اپنی طرف سے نہیں بلکہ خدا تعالیٰ کی لائی ہوئی وحی یعنی (قرآن پاک) کے ذریعے لوگوں کو ہدایت کی طرف لائے گا۔ اسی طرح قرآن پاک میں نہ صرف ہدایت کی راہ دکھائی گئی ہے بلکہ پچھلوں کی خبریں اور آنے والے زمانے کی پیشگوئیاں بھی موجود ہیں جو قرآن پاک کے نزول کے وقت سے لے کر آج تک پوری ہو رہی ہیں۔

اسی طرح بائبل میں ایک اور جگہ لکھا ہے۔

اور خداوند نے مجھے کہا کہ انہوں نے جو کچھ کہا سو اچھا کہا میں ان کے لئے ان کے بھائیوں میں سے تجھ سا ایک نبی برپا کروں گا اور اپنا کلام اس کے منہ میں ڈالوں گا اور جو کچھ میں اسے فرماؤں گا وہ سب ان سے کہے گا اور ایسا ہوگا کہ جو کوئی میری باتوں کو جنہیں وہ میرا نام لے کر کہے گا نہ سنے گا۔ تو میں اس کا حساب اس سے لوں گا۔

(استثناء باب 18 آیت 17 تا 19)

اگر مخالفین قرآن بائبل ہی کو غور سے پڑھتے تو قرآن پاک پر کبھی اعتراض اٹھانے والے اور اس کے خلاف منصوبے بنانے والے نہ ہوتے اور خدا کے عذاب اور سزا سے ڈرتے کیونکہ بائبل کی اس پیشگوئی نے خود ظاہر کر دیا ہے کہ اگر کوئی اس نبی کو یا جو خدا اس کے منہ سے کہلائے گا نہیں مانیں گے تو خدا کی سزا کے مستحق قرار پائیں گے۔ چنانچہ ان لوگوں کو خدا سے ڈرنا چاہئے تا ایسا نہ ہو کہ ان پر خدا کا عذاب اس طرف سے آئے کہ ان کو خبر بھی نہ ہو جیسا کہ پہلی نافرمان قوموں کے ساتھ ہوتا آیا ہے۔

لیکن چونکہ یہ لوگ گمراہی کی راہوں میں بہت آگے نکل چکے ہیں اور خدا کے احکامات کی ان کو کچھ پروا نہیں۔ تو خدا تعالیٰ قرآن پاک کی حفاظت کا ذمہ بھی لیتا ہے کیونکہ پہلی الہامی کتابوں کی حفاظت کا ذمہ اللہ تعالیٰ نے خود نہ لیا اور انسانوں پر اس کی حفاظت کی ذمہ داری ڈالی تو یہ آسمانی کتب تحریف کے عمل سے بچ نہیں سکیں اور قرآن پاک تحریف کے عمل سے محفوظ ہے۔ یہ حقیقت ہے کہ قرآن جس شان سے اترا ہے۔ بغیر کسی تبدیلی کے اب بھی اپنی اصلی حالت میں موجود ہے اگرچہ اس کے نازل ہوئے بڑی مدت گزر چکی ہے۔ اس کی زبان فصاحت و بلاغت اور اصول و احکام اپنی جگہ قائم ہیں۔ مزید یہ کہ زمانہ کتنا ہی گزر جائے اور تقاضے اور ضروریات کتنی ہی بدل جائیں لیکن قرآن کریم ہر زمانے کی ضرورت کے ساتھ ساتھ راہنمائی کرتا ہے۔ سلطنتیں اور حکومتیں قرآن پاک کو دبانے کی کتنی ہی کوشش کریں اس کی آواز دب نہیں سکتی۔ غرضیکہ حفاظت قرآن کا وعدہ الٰہی ایسی صفائی اور حیرت انگیز طریقے سے پورا ہو رہا ہے کہ اس کے مقابل بڑے بڑے مخالفوں کے سر نیچے ہو کر رہے۔ اپنے تو اپنے غیروں نے بھی اس حقیقت کا اعتراف کیا ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

یہ آیت کہ انا نحن......(سورۃ الحجر:9) بجز اس کے اور کیا معنی رکھتی ہے کہ قرآن سینوں سے محو نہیں کیا جائے گا جس طرح کہ توریت اور انجیل یہود اور نصاریٰ کے سینوں سے محو کی گئی اور گو توریت اور انجیل ان کے ہاتھوں اور ان کے صندوقوں میں تھی لیکن اس کے دلوں سے محو ہو گئی یعنی ان کے دل اس پر قائم نہ رہے اور انہوں نے توریت اور انجیل کو اپنے دلوں میں قائم اور بحال نہ کیا غرض یہ آیت بلند آواز سے پکار رہی ہے کہ کوئی حصہ تعلیم قرآن کا برباد اور ضائع نہیں ہوگا اور جس طرح روز اول سے اس کا پودا دلوں میں جمایا گیا ہے یہی سلسلہ قیامت تک جاری رہے گا۔

(شہادت القرآن۔ روحانی خزائن جلد 6 ص 351)

اسی طرح حضرت مسیح موعود قرآن پاک کی حفاظت کے بارے میں فرماتے ہیں:۔

وہ پاک وعدہ جس کو یہ پیارے الفاظ ادا کر رہے ہیں کہ......وہ انہیں دنوں کے لئے وعدہ ہے جو بتلا رہا ہے کہ جب (دین حق) پر سخت بلا کا زمانہ آئے گا اور سخت دشمن اس کے مقابل کھڑا ہوگا اور سخت طوفان پیدا ہوگا تب خدائے تعالیٰ آپ اس کا معالجہ کرے گا اور آپ اس طوفان سے بچنے کے لئے کوئی کشتی عنایت کرے گا۔

(آئینہ کمالات اسلام۔ روحانی خزائن جلد 5 ص 264)

پھر فرماتے ہیں:۔

حفاظت قرآن کیونکر اور کس طور سے ہوگی سو خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں اس نبی کریمؐ کے خلیفے وقتاً فوقتاً بھیجتا رہوں گا اور خلیفہ کے لفظ کو اس اشارہ کے لئے اختیار کیا گیا ہے کہ وہ نبی کے جانشین ہوں گے اور اس کی برکتوں میں سے حصہ پائیں گے جیسا کہ پہلے زمانوں میں ہوتا رہا اور ان کے ہاتھ سے برجائی دین کی ہوگی اور خوف کے بعد امن پیدا ہوگا۔ یعنی ایسے وقتوں میں آئیں گے کہ جب (-) تفرقہ میں پڑا ہوگا پھر ان کے آنے کے بعد جو ان سے سرکش رہے گا وہی لوگ بدکار اور فاسق ہیں۔

(شہادۃ القرآن۔ روحانی خزائن جلد 6 ص 339)

آپ فرماتے ہیں:

(یہ آیت) صاف بتلا رہی ہے کہ جب ایک قوم پیدا ہوگی کہ اس ذکر کو دنیا سے مٹانا چاہے گی تو اس وقت خدا آسمان سے اپنے فرستادہ کے ذریعہ سے اس کی حفاظت کرے گا۔

(تحفہ گولڑویہ۔ روحانی خزائن جلد 17 ص 267 حاشیہ)

پس قرآن پاک خدا تعالیٰ کے وجود کی طرف دلیل کرتی ہے اور اپنے اندر کوئی خامی نہیں رکھتی بلکہ ایک ایک لفظ کے اندر طویل طویل معنی چھپائے ہوئے ہیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول بیان فرماتے ہیں:

اپنی بات بتاتا ہوں جس قدر مذاہب ہیں میں نے ان کو ٹٹولا ہے ان کو پرکھ پرکھ دیکھا ہے قرآن کریم کے تین تین لفظوں سے میں ان کو رد کرنے کی طاقت رکھتا ہوں۔

(حقائق الفرقان جلد 4 ص 502)

پھر حضرت مسیح موعود ان لوگوں کو مخاطب کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

اگر تم کو ایسی استقراء تام پر بھی اعتبار نہیں کہ جو خدا کے سارے قانون قدرت پر نظر کر کے بنایا گیا ہے تو عقل اور قانون قدرت کا نام نہ لو اور منطق اور فلسفہ کی بے سود کتابوں کو چاک کر کے دریا برد کرو۔ کیا تم کو یہ بات منہ سے نکالتے ہوئے شرم نہیں آتی کہ ایک مکھی جس کے دیکھنے سے بھی طبیعتیں کراہت کرتی ہیں وہ اپنی ظاہری صورت اور باطنی ترکیب میں ایسی بے مثل ہے کہ اس پر نظر کرنے سے اس کا خدا کی طرف سے ہونا ثابت ہوتا ہے۔ لیکن خدا کے کلام کی فصاحت و بلاغت ایسی بے نظیر نہیں ہو سکتی جس پر نظر کرنے سے اس کلام کا خدا کی طرف سے ہونا ثابت ہو۔ غافلو! اور عقل کے اندھو! کیا تمہارے نزدیک خدا کے کلام کی فصاحت بلاغت مکھی کے پروں اور پاؤں سے بھی درجہ میں کمتر اور خوبی میں فروتر ہے۔ کیا افسوس کا مقام ہے کہ ایک مچھر کی ترکیب جسمی کی نسبت تم صاف اقرار کرتے ہو کہ ایسی ترکیب انسان سے نہیں بن سکتی اور نہ آئندہ بنے گی۔ لیکن کلام الٰہی کی نسبت کہتے ہو کہ وہ بن سکتی ہے۔

(براہین احمدیہ۔ روحانی خزائن جلد 1 ص 186)

پس ہمیں چاہئے کہ ہم اس عظیم کتاب سے اپنے ایمانوں کو حرارت بخشیں ہم تو وہ خوش نصیب لوگ ہیں جن کو قرآن پاک جیسی کتاب کے ذریعہ سے راہنمائی ملی اور اگر ہم اپنے ایمانوں پر قائم رہیں تو ملتی رہیں گی۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

میں نے قرآن کے لفظ میں غور کی۔ تب مجھ پر کھلا کہ اس مبارک لفظ میں ایک زبردست پیشگوئی ہے۔ وہ یہ ہے کہ یہی قرآن یعنی پڑھنے کے لائق کتاب ہے۔ ...... اس لئے اب سب کتابیں چھوڑ دو اور رات دن کتاب اللہ ہی کو پڑھو۔ بڑا بے ایمان ہے وہ شخص جو قرآن کریم کی طرف التفات نہ کرے اور دوسری کتابوں پر ہی رات دن جھکا رہے۔ ہماری جماعت کو چاہئے کہ قرآن کریم کے شغل اور تدبر میں جان و دل سے مصروف ہو جائیں ......اس وقت قرآن کریم کا حربہ ہاتھ میں لو تو تمہاری فتح ہے اس نور کے آگے کوئی ظلمت ٹھہر نہ سکے گی۔ (ملفوظات جلد 1 ص 386)

بقیہ صفحہ 4

شوکت خانم میں بھی مریض جاتے ہیں اور لاکھوں روپیہ خرچہ آ جاتا ہے آپ پہلے دن ہی اپنی حیثیت کا صاف صاف بتا دیں کہ میں خرچہ برداشت نہیں کر سکتا، ورنہ گھر بار بیچنے کیلئے تیار ہو جائیں۔ گردہ کے امراض کیلئے جنرل ہسپتال اور میو ہسپتال بہترین ہیں۔

دانتوں کے علاج کیلئے ڈینٹل کالج کے ساتھ پنجاب ڈینٹل ہسپتال ہے۔ دقت تو ہوتی ہے مگر آپ علاج کرا سکتے ہیں اور پیسہ کم خرچ ہوتا ہے۔ ہسپتالوں میں ٹھگوں سے ہوشیار رہیں۔ اپنے سامان اور رقم کا خاص خیال رکھیں۔ موبائیل فون چھوڑ کر نہ جائیں۔ پرائیویٹ سٹوروں سے ادویات لینے کیلئے ایک دو سے ریٹ معلوم کر لیں اور کوشش کر کے پوچھ لیں کہ کون سا میڈیکل سٹور ادویات اچھی اور معقول ریٹ پر دیتا ہے۔

بڑی مرض کے علاج کیلئے کئی NGOs ہیں وہ بھی مدد کرتی ہیں اُن سے بھی رابطہ ہو سکتا ہے۔ چھوٹے بچوں کو چلڈرن ہسپتال فوراً لے کر جائیں یا پھر میو ہسپتال کے چلڈرن وارڈ میں دکھائیں۔ جبڑا وغیرہ ٹوٹ جانے کی صورت میں اور پلاسٹر سرجری کیلئے میو ہسپتال بہتر ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو صحت مند رکھے اور اپنی حفاظت میں رکھے۔ میں نے خاص احتیاط کے ساتھ اِس شعبہ کی چند خامیوں کی طرف قلم اُٹھایا ہے مگر یہ لوگ آٹے میں نمک کے برابر ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو ہدایت دے اور ہمارا ہر قدم انسانیت کی خدمت کیلئے اُٹھے اور اللہ تعالیٰ ہر مریض کو شفائے کاملہ و عاملہ عطا فرمائے۔ آمین

مکرم سیف اللہ وڑائچ صاحب

غریب اور متوسط طبقہ کیلئے علاج کی راہنمائی

پاکستان کے معاشی حالات دن بدن خراب ہو رہے ہیں، روپیہ کی قدر کم ہو رہی ہے اور غیر مُلکی کرنسیوں کی قیمت بڑھ رہی ہے۔ میں 1993ء میں قادیان گیا تھا تو پاکستانی کرنسی اور انڈیا کی کرنسی کی قیمت تقریباً ایک جیسی تھی۔ مگر آج اُن کے پچاس روپے اور ہمارے سو روپے بنتے ہیں۔ جس لحاظ سے کرنسی کا ڈاؤن فال ہے اِسی لحاظ سے مہنگائی بھی تمام حدیں پھیلانگ چکی ہے اور ضروریاتِ زندگی کی قیمتیں آسمان کو چھو رہی ہیں۔ غریب کاشتکار، مزدور اور نچلے درجے کے ملازمین اور سفید پوش اس مہنگائی کی بھینٹ چڑھ رہے ہیں۔ اِن کو دو وقت کی روٹی اور یوٹیلیٹی بلوں کی بھرمار ہی سانس نہیں لینے دیتی۔ اور اگر خدانخواستہ یہ غریب لوگ بیماری میں مبتلا ہو جائیں تو سب کچھ ہی ختم ہو جاتا ہے۔ اور اگر کمانے والا بیمار پڑھ جائے تو پھر خدا ہی حافظ ہے۔ لوگ گھر کی قیمتی اشیاء تک فروخت کر دیتے ہیں اور بعض قرض کے بوجھ تلے دب جاتے اور پھر ساری عمر اس کو اُتارنے میں گزر جاتی ہے اور بعض کم حوصلہ اِس دنیا کی ناانصافی کے خلاف احتجاجاً اپنی زندگی ختم کر لیتے ہیں اللہ تعالیٰ ہر ایک کا حامی اور مددگار رہے۔

امیر امیر تر اور غریب غریب تر ہوتا جا رہا ہے۔ ایسی ایسی میڈیسن کمپنیاں ہیں جو اپنی دوائی کو پروموٹ کرنے کیلئے ڈاکٹر صاحبان کو نئی گاڑیاں خرید کر دیتی ہیں کہ صرف نسخہ میں ہماری کمپنی کی دوائی لکھنا۔ ایسے بھی ہیں جو ڈاکٹروں کو بیرون ملک کی ٹکٹیں بمعہ اہل وعیال دیتے ہیں تاکہ سیر کر آئیں۔ کئی قسم کے تحائف، مہنگے ہوٹلوں کی بکنگ اور دیگر کئی اِس قسم کی مکروہات شامل ہیں۔ صرف اُن کا ذاتی مفاد ہوتا ہے۔ میڈیسن کے علاوہ ڈاکٹر خاص لیبارٹریز کے ٹیسٹ لکھ کر دیتے ہیں کہ صرف اُسی لیبارٹری سے ٹیسٹ کرانا ہے اور پھر ہر ماہ اُن کی کمیشن اُن کو مل جاتی ہے۔ ہسپتالوں کی کروڑوں روپے کی مشینیں دانستہ طور پر خراب کر دی جاتی ہیں مثلاً CT Scan کی مشین MRI تاکہ لوگ ہسپتال کے سامنے والی مشین سے ٹیسٹ کرائیں اور یہ سب کچھ ملی بھگت سے ہوتا ہے۔ حالانکہ حکومت کا کوئی قصور نہیں ہوتا اور یہ سب کچھ ہسپتال کی سطح پر ایک خاص طبقہ کرتا ہے۔ ہسپتال میں جو ادویات آتی ہیں اُن کا معیار بھی کوئی اچھا نہیں ہوتا اور اب تو دوائیاں 2 نمبر سے 4 نمبر تک پہنچ چکی ہیں۔ بھلا بتائیں کہ چار نمبر والی دوائی مریض کو کیا اثر کرے گی۔ ہسپتالوں کی کروڑوں روپے کی مشینیں خراب پڑی ہیں، اُن کے لیبارٹری ٹیسٹ پر اعتماد نہیں کیا جاتا۔ کروڑوں روپے کی لیبارٹریز ہیں ڈاکٹر کیوں اعتماد نہیں کرتے، کون جواب دے گا؟ ہسپتالوں میں اگر کوئی VIP شخصیت آ جائے تو سارا ہسپتال Stand too ہو جاتا ہے مگر غریب مریض کو پوچھنے والا کوئی نہیں۔ لوکل پرچیز کی دوائیاں صرف امیروں، آفیسروں اور VIP شخصیتوں کیلئے آتی ہیں۔ غریبوں کو سٹوروں سے خریدنے کی پرچیاں مل جاتی ہیں۔

وارڈ کے مریضوں کو نرسوں اور ہاؤس جاب والے ڈاکٹروں کے رحم وکرم پر چھوڑ دیا جاتا ہے جن میں سے بعض کا رویہ بالکل غیر انسانی ہوتا ہے۔ مریض تڑپ رہا ہو مگر وہ اپنی گپوں میں مصروف ہوتے ہیں اور اگر صرف اتنا ہی کرنا ہو کہ ٹیکہ لگا دیں تو 10 چکر لگانے پڑتے ہیں حالانکہ سامنے فارغ سب بیٹھے ہوتے ہیں۔

وارڈ کے پروفیسر صبح بڑی شان سے اپنے تمام سٹاف (یعنی فوج) کے ساتھ چکر لگاتے ہیں اور بعض اوقات مریض کے ساتھ ہنس کر بات بھی کر لیتے ہیں۔ مگر پروفیسر کے جانے کے بعد سب عملہ غائب ہو جاتا ہے اور صرف ایک نرس اور ایک ہاؤس جاب والا ڈاکٹر رہ جاتا ہے۔

سب سپیشلسٹ ڈاکٹروں نے مریض ٹِک کرنے ہوتے ہیں اور آجکل تو بعض ڈاکٹر اپنی ڈیوٹی کے ٹائم کے دوران بھی پرائیویٹ ہسپتالوں میں ایمرجنسی آپریشن کر رہے ہیں۔ اگر مریض کو آوٹ ڈور میں دکھلائیں تو چند دوائیاں دے کر فارغ کر دیا جاتا ہے اگر وہی مریض رات کسی پرائیویٹ ہسپتال میں چلا جائے تو کہا جاتا ہے شکر ہے تم وقت پر پہنچ گئے ورنہ تمہاری جان کو خطرہ تھا۔ اور ابھی تمہارے آپریشن کا بندوبست کرتے ہیں۔ غریب مریض بیچارہ کیا کرے، پہلے گاؤں کے عطائی ڈاکٹروں کے قابو آتا ہے پھر شہر کا رُخ کرتا ہے مگر اُس کو کوئی راہنمائی کرنے والا نہیں ہوتا۔

ہسپتالوں اور ڈاکٹروں میں یہ جو پرائیویٹ پریکٹس والی مرض ہے اِس نے بڑے نیک فطرت ڈاکٹروں کو بھی اپنی گرفت میں لے لیا ہے اگر کسی بڑے مراسم والے ڈاکٹر کو بھی کہیں گے کہ میں غریب ہوں اور پرائیویٹ آپریشن نہیں کرا سکتا تو وہ پھر بھی آپ کو مجبوراً یہ کہے گا آپ کی مرضی؟ ویسے میرا مشورہ ہے کہ پرائیویٹ ہی بہتر ہے۔ وجہ یہ ہے کہ ہسپتال میں تو اُس کو سوائے تنخواہ کے کچھ ملے گا نہیں مگر پرائیویٹ میں تو شاید چند گھنٹے کی محنت سے ایک ماہ کی تنخواہ کے برابر مل جائے۔

بعض مریض بھی بڑے جوشیلے اور اُن کے تیماردار اُن سے بھی زیادہ جوشیلے ہوتے ہیں۔ ہسپتال کے وارڈ میں مریض داخل ہوتا ہے مگر لواحقین کو سہولت نہیں ہوتی اور عدم سہولت کی بنا پر پرائیویٹ ہسپتالوں کا رُخ کرتے ہیں مگر جب بل آتا ہے تو ہوش ٹھکانے آ جاتے ہیں۔ ایسے ہی میرے ایک جاننے والے مریض Brain Hemarge کے مریض تھے وہ جنرل ہسپتال میں داخل تھے اُن کے تیماردار بڑے جوشیلے تھے۔ پرائیویٹ ہسپتال میں لے آئے اور تقریباً 33 لاکھ خرچہ آیا مگر مریض بیچارہ بے ہوشی کے عالم میں ہی دارِ فانی سے رخصت ہو گیا۔ لہٰذا لواحقین کو اپنی سہولیات کے بجائے مریض کے بہتر علاج کا سوچنا چاہیے۔ چھوٹے موٹے علاج مثلاً نزلہ، زکام، کھانسی، بخار کا علاج تو گاؤں کی سطح پر بھی ہو جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ ہی شفاء دینے والا ہوتا ہے۔ بعض بزرگوں کے ٹوٹکے بھی کام آ جاتے ہیں۔ مگر جونہی دیکھو کہ مریض کی حالت درست نہیں۔ بچے کے جسم کا پانی ختم ہو گیا ہے یا نمونیہ ہو گیا یا یرقان کا معاملہ ہے۔ گردے کی تکلیف ہے، دل کا مریض ہے، آنکھوں میں موتیا آ گیا ہے، پیشاب بند ہو گیا ہے، پتے میں پتھری ہے یا کوئی ایکسیڈنٹ ہو گیا ہے۔ سر میں چوٹ آئی ہے، بازو یا ٹانگ ٹوٹ گئی ہے۔ تو ایسے مریضوں کو فوری طور پر اگر ممکن ہو تو ہسپتالوں میں لانا چاہیے کیونکہ لاہور کے میو ہسپتال، سروسز ہسپتال، جنرل ہسپتال، میاں منشی ہسپتال، جناح ہسپتال، اِن سب میں ایمرجنسی بالکل فری ہے۔ سب ٹیسٹ CT Scan، شوگر، بلڈ ٹیسٹ ECG غرضیکہ ہر قسم کے ٹیسٹ فری ہو جاتے ہیں اور مریض کی مزید راہنمائی ہو جاتی ہے اور اگر مریض کی ضروریات معمولی ہوں تو مرہم پٹی یا فوری آپریشن کر کے مریض کو فارغ کر دیا جاتا ہے اور اگر معاملہ زیادہ ہو تو داخل کر لیا جاتا ہے۔

ضروری ہدایات

مریض کے لواحقین کو ہسپتال کے عملہ سے تعاون کرنا چاہئے۔ جذباتی نہ ہونا چاہئے کیونکہ دوسرے مریضوں کو بھی دیکھا جا رہا ہوتا ہے اگر آپ کی کوئی نہیں سنتا تو DMS جو آن ڈیوٹی ہے اُس سے رجوع کریں۔ ایمرجنسی میں بالکل کوئی دوائی خرید کر نہ لائیں۔ سب دوائیاں وہاں سے ہی ملیں گی۔ عدم تعاون کی بنا پر آپ وارڈ کے پروفیسر یا MS سے رجوع کر سکتے ہیں۔ وارڈ میں داخل ہونے کے بعد آپ کو ادویات خریدنی بھی پڑیں گی غریبوں کیلئے بیت المال سے آپ کو تمام ادویات مہیا کر دی جائیں گی۔

دل کے مریض PIC (پنجاب انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی) سے اپنا کارڈ بنوا کر رکھیں۔ وہاں سے اپنی کیٹیگری غریب (Poor) کرا لیں۔ آپ کو تمام ادویات مفت ملیں گی اور خدانخواستہ اگر آپریشن بھی کرنا پڑا تو معمولی خرچہ آئے گا۔

سر کی چوٹ (Head Injury) اور اِس قسم کے مریض جو بے ہوش ہیں اِن کو لاہور جنرل ہسپتال لے جانا چاہئے اِدھر اُدھر وقت ضائع نہ کریں اور جب تک مریض ICU میں ہے مریض کو مت تنگ کریں اور وہاں رہنے دیں۔ بعض اوقات مریض کو دو ماہ یا اِس سے بھی زیادہ عرصہ تک ہوش نہیں آتی۔ لاہور شہر میں ایمرجنسی مریض کو 1122 کی سروس دستیاب ہے۔ 7 سے 10 منٹ تک وہ پہنچ جاتے ہیں۔ کئی مریض شیخ زید ہسپتال چلے جاتے ہیں۔ حالانکہ وہ بھی سیمی پرائیویٹ ہے۔ ایمرجنسی کی صورت میں ضرور جائیں مگر اگر گنجائش ہو تو مذکورہ بالا ہسپتالوں کی ایمرجنسی میں جائیں۔

گائنی کی ایمرجنسی میں لیڈی ولنگٹن اور لیڈی ایچی سن کا رُخ کریں۔ T.B کی صورت میں گلاب دیوی ہسپتال کا رُخ کریں۔ نشہ کی عادت اگر ہو تو گورنمنٹ مینٹل ہسپتال میں ترکِ نشہ کا سنٹر ہے اور مفت علاج ہوتا ہے۔ ورنہ پرائیویٹ 4 سے 5 ہزار روزانہ کا خرچہ ہے۔ یہ ساری تجاویز اُن لوگوں کیلئے ہیں جو غریب اور متوسط درجہ کے ہیں۔ سرمایہ دار تو خیر اپنی مرضی کریں کیونکہ وہ برداشت کر سکتے ہیں۔ اگر کسی مریض کی کوئی خاص ایمرجنسی نہ ہو اور حالت مخدوش نہ ہوں اور ہسپتال میں داخل ہو کر علاج یا آپریشن کرانا ہو تو میرا مشورہ ہے کہ متعلقہ شعبہ کا جو قابل ڈاکٹر ہے اُس کو پرائیویٹ کلینک میں دکھا کر صورت حال کا اندازہ لگا لیں کیونکہ وہ آپ کو اُسی وقت صحیح مشورہ دے گا۔ پھر اُس کو معذرت کے ساتھ درخواست کر لیں کہ ڈاکٹر صاحب میں غریب آدمی ہوں پرائیویٹ علاج نہیں کرا سکتا، آپ مجھے اپنے گورنمنٹ کے ہسپتال داخل کر لیں۔ 90 فیصد ایسے نیک دل ڈاکٹر ہیں جو آپ کی بات مان لیں گے اور اُسی پرچی پر یا پھر اپنے آؤٹ ڈور والے دن آپ کو داخل کر لیں گے اور آپ کا خیال بھی رکھیں گے۔ ایسے ڈاکٹروں کیلئے مریض دُعا بھی کرے اور صحت یاب ہونے پر تعلقات بھی قائم رکھے تاکہ آئندہ بھی ضرورت پڑے تو وہ خندہ پیشانی سے پیش آئیں۔ انسان کی اپنی ہی اچھی عادتیں دوسروں کو اپنی طرف رجوع کرنے پر مجبور کرتی ہیں۔ آجکل کینسر کا موذی مرض عام ہو چکا ہے۔ جب اس کی تشخیص ہو جائے تو کسی گورنمنٹ کے ہسپتال سے انمول ہسپتال اپنے آپ کو refer کرائیں۔ اگر کسی پرائیویٹ ہسپتال یا ڈاکٹر نے آپ کو ریفر کیا ہوگا تو آپ کو Entitle بننے میں مشکل ہوگی اور جب آپ ڈاکٹر صاحب کے پاس پہلی دفعہ جائیں تو اپنے حالات نہ چھپائیں اور ظاہری شان و شوکت نہ بتائیں تاکہ آپ کو Entity کا کارڈ مل جائے کیونکہ یہ علاج ساری عمر چلنا ہوتا ہے۔ اور اِس کے ٹیسٹ بہت مہنگے ہوتے ہیں۔ مگر Entitle کا علاج بالکل فری ہو جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہر ایک کو اس موذی مرض سے محفوظ رکھے۔

باقی صفحہ 3 پر

مکرم چوہدری احمد علی صاحب

چند محبان الٰہی کا تذکرہ

انہوں نے خدا کی رضا اور خدمت انسانیت کو اپنا شیوہ بنا لیا تھا

نقش پا پر جو محمدؐ کے چلے گا ایک دن
پیروی سے اس کی محبوب خدا ہو جائے گا

یہ شعر حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی کا ہے۔اس کا مطلب یہ ہے کہ جو شخص انسان کامل حضرت محمد مصطفیٰ، احمد مجتبیٰ، سردار دوعالم، رحمۃ للعالمین ﷺ کے نقش قدم پر چلے گا وہ آپ کی اطاعت اور پیروی کے طفیل محبوب خدا ہونے کی سعادت حاصل کرے گا۔نقش پا پر چلنے سے مراد ہے آپ ﷺ کی سنت اور اسوۂ حسنہ کی تقلید اور پیروی کرے گا، اسے اللہ تعالیٰ اپنے محبوب بندوں میں شامل فرمالے گا۔

جب حضرت مسیح موعود نے دعویٰ فرمایا تو گزشتہ پیشگوئیوں کو مدنظر رکھ کر اور زمانہ کی ضرورت کے مطابق آسمانی گواہیوں کے ظہور کو دیکھ کر زمانہ کی علامات اور نشانات کے ظہور کو ملاحظہ کرکے آپ کو دعویٰ مہدویت اور مسیحیت میں سچا سمجھ کر دورونزدیک سے سعید روحیں آپ کی زیارت اور صحبت کے لئے حاضر ہونے لگیں۔ان سعید روحوں میں اپنے وقت کے بڑے بڑے علماء، حکماء، وکلاء اور اطباء بھی ہیں جنہوں نے آپ کی پیروی سے محبوبِ خدا ہونے کی سعادت پائی۔ ان محبوب بندوں میں سے صرف چند کا ذکر اس تحریر میں لا رہا ہوں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول

سب سے پہلے حضرت حکیم حافظ مولانا نورالدین صاحب جب حضرت مرزا غلام احمد قادیانی امام مہدی کی خدمت میں حاضر ہوئے تو حضرت اقدس نے آپ کو دیکھ کر فرمایا ''ھٰذَا رَجُل دُعَائِي،، کہ یہ مردِ خدا میری دعاؤں کا ثمرہ ہے۔حضرت مولانا موصوف نے بھی حضرت اقدس کی اطاعت اور فرمانبرداری اور پیروی کے اعلیٰ اور منفرد نمونے دکھائے کہ حضرت مسیح موعود نے آپ کے بارہ میں فرمایا:

چہ خوش بودے اگر ہر یکِ زامت نوردیں بودے
ہمیں بودے اگر ہر دل پر از نورِ یقین بودے

حضرت مولانا عبدالکریم صاحب سیالکوٹی

حضرت مولانا عبدالکریم سیالکوٹی صاحب اپنے زمانہ کے فاضل، اجل اور عالم بے بدل تھے۔ آپ حضرت مرزا صاحب کے دعویٰ مہدویت اور مسیحیت کو سچا مان کر حلقہء بیعت میں شامل ہو گئے اور قادیان آکر وہیں ڈیرے ڈال لئے تھے۔آپ اپنے مطاع حضرت امام مہدی سے بہت محبت اور عشق کی حد تک پیار کیا کرتے تھے۔آپ کی اطاعت شعاری، فرمانبرداری اور علمی قابلیت کے طفیل حضرت مسیح موعود کو بھی آپ سے خاص محبت اور پیار تھا۔یوں آپ محبوبان خدا میں شامل ہو گئے۔

حضرت سید سرور شاہ صاحب

حضرت سید سرور شاہ صاحب بھی ایک عظیم عالم دین اور عاشق قرآن مانے جاتے تھے۔آپ بڑے کامیاب مناظر تھے۔اس زمانہ میں سارے ہندوستان میں عیسائی پادریوں اور آریہ سماجی پنڈتوں نے یلغار مچا رکھی تھی۔ان کی بڑھتی ہوئی یلغار کا آپ نے قرآن شریف کی حقانیت اور دین حق کی صداقت کا وہ حصار ان حملہ آوروں کے سامنے باندھ دیا کہ بڑے بڑے عیسائی پادری اور مشنری آپ سے مناظرہ کرنے سے گھبرا کر راہ فرار اختیار کر لیتے اور اپنے مشنوں میں واپس جا کر کہتے کہ ہندوستان میں ایک ایسا مناظر ابھرا ہے کہ اس نے ہمارے تمام منصوبے خاک میں ملا دیئے ہیں۔

حضرت مولانا برہان الدین جہلمی صاحب

حضرت مولانا برہان الدین جہلمی صاحب اپنے علاقہ کے بہت بڑے عالم، فاضل اور ایک کثیر تعداد معتقدین کی رکھتے تھے۔جب اپنے علم کی بنا پر حضرت مرزا غلام احمد قادیانی کے ساتھ تبادلہ خیال کیا تو آپ کی صداقت کے دل و جان سے قائل ہو گئے اور آپ کی بیعت کر کے اشاعت قرآن مجید اور دعوت دین حق میں آپ کے ساتھ شریک ہو گئے۔ان کے جاننے والے علماء و مشائخ نے آپ کو واپس اپنے ساتھ ملانے کے لئے دلائل سے سرتوڑ کوشش کی مگر آپ کا جواب یہی رہا کہ مرزا غلام احمد اپنے دعویٰ مسیح میں حق پر ہیں۔میں ان کو سچا سمجھتا ہوں۔عاجز آکر ان لوگوں نے وہ حربے اپنانے شروع کر دیئے جو انبیاء کے مخالفین استعمال کیا کرتے تھے حضرت مولوی صاحب موصوف کو اوباشوں کے سپرد کر دیا جنہوں نے آپ کو مار مار کر ادھ مواء کر دیا مگر موصوف کا ایمان مضبوط سے مضبوط تر ہو گیا اور متواتر یہی کہتے رہے کہ مرزا غلام احمد سچے ہیں، سچے ہیں تو ان لوگوں نے آپ کے منہ میں گوبر ٹھونسنا شروع کر دیا۔دیکھنے والوں نے یہ شہادت دی کہ آپ کہہ رہے تھے ''کھا اوئے برہانیاں، واہ اوئے برہانیاں ! چودہ سو سال بعد تیرے ایہہ نصیب،، یعنی اے برہان کھا، واہ واہ برہان! چودہ سو سال کے بعد تیرے نصیب میں یہ سعادت آئی۔

حضرت مفتی محمد صادق صاحب

حضرت مفتی محمد صادق صاحب محکمہ ریلوے لاہور میں اکاؤنٹنٹ تھے۔معقول تنخواہ ملتی تھی اور ہر طرح کی سہولتیں محکمہ کی طرف سے میسر تھیں۔جب آپ نے حضرت مرزا صاحب کا دعویٰ مہدویت اور مسیحیت سنا تو قادیان جا کر آپ کی زیارت کا شوق دل میں سما گیا۔قادیان گئے تو آپ کی بیعت کر کے وہیں بیٹھ گئے۔آپ کو انگریزی زبان پر خاصا عبور حاصل تھا اور حضرت مسیح موعود کے ارشاد کے مطابق بطور سیاح امریکہ چلے گئے۔دل میں اشاعت قرآن کا شوق اور ولولہ تھا۔آپ کی دعوت الی اللہ سے امریکن قوم کے کچھ لوگوں نے احمدیت کو قبول کر لیا اور حضرت مسیح موعود کی بیعت کر کے حلقہء ارادت میں شامل ہو گئے۔آپ امریکہ میں احمدیہ مشن قائم کرنے والے پہلے احمدی مربی تھے۔آج جو سارے امریکہ میں جماعت احمدیہ کے متعدد مشن ہیں ان کی بنیاد اللہ کے اس محبوب بندے ہی نے رکھی تھی۔

حضرت مولانا شیر علی صاحب

حضرت مولوی شیر علی صاحب بی اے ان محبوبان الٰہی میں شامل ہیں جن پر اللہ تعالیٰ اپنے مامور کی صداقت ظاہر کرنے کے لئے اپنے نورانی فرشتے بھیجتا ہے۔ذرا تصور فرمائیے۔پنجاب کے دور دراز علاقہ میں اس زمانہ میں جنگلوں کے اندر گھرے ہوئے ایک گاؤں کو چن کر اسے اپنے پیارے امام مہدی کے در پر دھونی رمانے کے لئے قادیان لا بٹھایا۔اس دور میں ایف، سی کالج لاہور سے گریجوایشن کرنے والا شخص کوئی معمولی آدمی نہ تھا بلکہ غیر معمولی ذہانت و فطانت سے نوازا گیا تھا۔حضرت مسیح موعود کے ارشاد کے مطابق قرآن شریف کا انگریزی زبان میں ترجمہ اور مختصر تفسیر لکھی۔آپ نے ایسی عمدہ اور اعلیٰ اور سلیس انگریزی زبان میں ترجمہ کیا کہ انگریزی دان طبقہ ورطہء حیرت میں رہ گیا۔ایک انگریز مستشرق کے دل میں خیال آیا کہ قرآن مجید کا ترجمہ کرنے والے اس آدمی کو اپنی آنکھوں سے دیکھنا چاہئے۔ چنانچہ وہ اپنے ملک سے نکل کر ہندوستان پہنچا اور پوچھتا پچھاتا قادیان پہنچ گیا۔گاؤں سے باہر ہی اس نے ایک شخص سے جو اپنی بھینس کو ڈھاب سے پانی پلا رہا تھا کہا کہ مجھے مولوی شیر علی بی اے سے ملنا ہے۔حضرت مولانا نے فرمایا۔آئیے میں آپ کو اس سے ملاتا ہوں۔اپنے گھر پہنچ کر اور بھینس کو باندھ کر اس انگریز کے پاس آکر بیٹھ گئے۔اس انگریز نے سوال کیا۔ مجھے مولوی شیر علی سے ملائیے! آپ نے فرمایا کیا ارشاد ہے؟ میں ہی شیر علی ہوں۔وہ حیرت زدہ ہو کر آپ کا منہ تکنے لگا۔

مندرجہ بالا محبوبان الٰہی وہ ہیں جو حضرت امام مہدی کے زمانہ میں اس مرتبہ عالیہ پر فائز ہوئے۔ آیئے اب خلافت اولیٰ، ثانیہ، ثالثہ اور رابعہ بلکہ خامسہ کے دور کے محبوبان خداوندی کا سرسری تعارف کیجئے۔

ملک محمد حیات نسوآنہ

ایک گاؤں موضع لولہ شریف تحصیل چنیوٹ ضلع جھنگ کا دور دراز گاؤں ہے۔وہاں سے ایک ملک محمد حیات صاحب نسوآنہ 60-1959ء میں سلسلہ عالیہ احمدیہ میں شامل ہوئے۔آپ خلافت سے والہانہ تعلق رکھتے تھے اور احمدیت کے دل و جان سے فدائی اور محبوبِ خدا تھے۔ان کا ایک واقعہ روزنامہ الفضل میں میری نظر سے گزرا ہے جو یقیناً قارئین کو پسند آئے گا۔

ایسے گاؤں جو تحصیل و ضلعی ہیڈکوارٹر سے دور واقع ہوتے ہیں، وہاں زندگی کی تمام سہولتیں شاذ ہی میسر ہوا کرتی تھیں۔اس گاؤں کی بھی گلیاں کچی اور نالیاں بھی کچی تھیں۔نکاسی آب کا کوئی انتظام نہیں تھا۔اس وجہ سے گلیاں بھی خراب ہی ہوتی تھیں۔ ملک محمد حیات نسوآنہ مرحوم نے دیہی ترقیاتی سکیم سے اپنے گاؤں کی گلیاں اور نالیاں پختہ کرانی منظور کرالی تھیں۔ایک دن ایک بڑی گلی کی نالی بنوانے کے لئے مستریوں اور مزدوروں کی نگرانی خود دھوپ میں کھڑے ہو کر کر رہے تھے کہ کانڈیوال مڈل سکول کے ہیڈ ماسٹر صاحب، جو روزانہ اپنے گاؤں آتے جاتے اسی گلی سے گزرا کرتے تھے، نے دیکھا کہ ملک صاحب موصوف دھوپ میں کھڑے نالی بنانے والوں کی خود نگرانی کر رہے ہیں، تو دور ہی سے بے تکلفانہ انداز میں کہا: ملک حیات! ''تیرے کم سارے جنتیاں

والے ہیں، کدی توں مرزائی نہ ہونداں،، یعنی ملک حیات تیرے سارے کام جنتیوں والے ہیں۔ کاش کہ تم احمدی نہ ہوتے۔ خلاصۃً ''تیرے کام تو محبوبانِ خداوندی والے ہیں، مگر تم ہو احمدی!''

ایک اور واقعہ جو خاکسار نے خود اپنے کانوں سے سنا تھا۔ یقیناً قارئین کے ازدیاد ایمان کا موجب ہوگا۔ میاں محمد زمان قصبہ لالیاں کے قدیمی باشندہ ہیں۔ ان کے بچے لکڑی کا کاروبار کرتے ہیں۔ لالیاں اڈہ پر ان کا آرہ اور آٹا چکی وغیرہ ہے۔

میاں محمد زمان صاحب کے والد بزرگوار نے قریباً 05-1904ء میں پیدل قادیان جا کر حضرت مسیح موعود کی زیارت کی اور بیعت کر کے جماعت احمدیہ میں شامل ہوئے تھے۔ محمد زمان موصوف نے بتایا 53-1952ء میں اینٹی قادیانی تحریک کے تحت ہم چند نفوس کو ختم کرنے کے ارادہ سے ایک جلوس نماز عصر کے وقت ہماری بیت الذکر کی طرف آرہا تھا۔ ہم نماز ادا کر کے گلی میں جا رہے تھے۔ والد صاحب بزرگوار بڑھاپے کی بنا پر بہت پیچھے تھے۔ کسی اوباش نے ایک پکا روڑا (پتھر) اٹھا کر ہماری طرف پھینکا جو والد صاحب کی پیٹھ پر لگا۔ گرمیوں کے دن تھے۔ آپ ننگے بدن تھے۔ صرف ایک چادر کندھے پر رکھی تھی۔ والد صاحب موصوف نے وہ روڑا (پتھر) اٹھا لیا اور اس کو چوم کر کہا: ''اوئے روڑیا! توں چودہ سو سال تک اس غریب اور مسکین ترکھان نوں لگن واسطے کتھے رہیا ایں،، یعنی اے پتھر! تو چودہ سو سال تک اس غریب اور مسکین محمد ترکھان کو لگنے کے لیے کہاں چھپے رہے ہو۔ آپ نے روڑا (پتھر) اپنی چادر میں باندھ لیا اور فرمایا جب مجھے دفن کرنے لگو تو یہ روڑا (پتھر) بھی میرے ساتھ قبر میں رکھ دینا۔

راہ مولیٰ میں قربان ہونے والے

گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ میں چند افراد نماز فجر ادا کر رہے تھے، مخالفین نے فائرنگ کر کے آٹھ آدمی راہ مولیٰ میں قربان کر دیئے۔ مونگ ضلع منڈی بہاؤالدین میں نماز فجر کے وقت دشمنان احمدیت کی فائرنگ کی۔ اس سے آٹھ افراد کو راہ مولیٰ میں قربان کر دیا گیا۔ لاہور کی دو بیوت الذکر میں 86/افراد کو یہی رتبہ ملا۔ ان کے علاوہ بھی کئی افراد کو یہی رتبہ ملا۔ ایسے افراد جماعت کی تعداد اتنی ہے کہ الگ ایک کتاب چاہئے۔

خدا رحمت کند ایں عاشقانِ پاک طینت را

پیروی اور کامل اتباع کے بارے میں حضرت حکیم حافظ مولانا نورالدین صاحب کا ایک اقتباس پیش خدمت ہے۔ جو آپ نے 27/اپریل 1906ء کو خطبہ جمعہ میں سورۃ آل عمران، آیت 32 تا 38 کی تلاوت کے بعد اس کی تفسیر کو اپنے خطبہ جمعہ کا موضوع بنا کر فرمایا:

''اے سامعین! قرآن مجید ایک ایسی زندہ کتاب ہے کہ اس کی برکات اور فیوض قیامت تک باقی رہیں گے۔ اس لئے اس کی نسبت اللہ نے فرمایا: اِنَّا نَحْنُ ...... (الحجر:10)۔ ...... ہمارا اعتقاد ہے کہ قرآن مجید زندہ کتاب ہے۔ دین (-) زندہ مذہب ہے۔ نبی کریم ﷺ زندہ نبی ہیں اور جو قصص قرآن مجید میں بیان فرمائے گئے ہیں ان کے نظائر و امثال آنحضرت ﷺ کے وقت میں بھی موجود ہوئے اور قیامت تک ان کے نظائر (-) دنیا میں واقع ہوتے رہیں گے، یعنی اللہ تعالیٰ کسی کو اتباع اپنے حبیب سے اپنا محبوب بنا لیتا ہے۔ کسی کو آدم صفت، نوح صفت، ابراہیم صفت اور انبیائے آل ابراہیم کی صفت، آل عمران یعنی مریم اور عیسیٰ صفت کر دیتا ہے اور کسی کو مثیل زکریا گردانتا ہے، حتیٰ کہ جَرِیُّ اللّٰہِ فِی حُلَلِ الْاَنْبِیَاءِ کا لقب عطا فرما دیتا ہے اور یہ سب امور قرآن مجید کے احکام کی فرمانبرداری اور اتباع کامل نبی کریم ﷺ سے حاصل ہوتے ہیں۔ ......فرمایا: ؎

ہر کسے چوں مہربانی میکنی
از زمینی آسمانی میکنی

لیکن بغیر اتباع کے کچھ بھی حاصل نہیں ہوتا۔ فَاِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ الْکَافِرِیْنَ (آل عمران:33) واضح ہو کہ آنحضرت ﷺ کے وقت یہود بڑے بڑے دعاوی کرتے تھے۔ حتیٰ کہ کہتے تھے کہ نَحْنُ اَبْنٰٓؤُا اللّٰہِ وَ اَحِبَّآؤُہٗ' (المائدہ: 91) ان کے حق میں یہ آیت زیر تفسیر نازل ہوئی کہ اے پیغمبر ﷺ! ان یہودیوں سے تم کہہ دو اگر اللہ تعالیٰ کی محبت کا تم دعویٰ کرتے ہو تو تم میری پیروی کرو کہ اللہ بھی تم کو اپنا دوست کر لیوے گا اور تمہارے گناہ معاف کر دیوے گا کیونکہ اللہ بخشنے والا اور مہربان ہے۔

فائدہ: اللہ تعالیٰ کی محبت اپنے بندہ متبع کے ساتھ یہ ہے کہ جو منافع دین و دنیا کے اس بندہ کے لئے ضروری ہوں یا اس کے لئے جو فوائد دارین کے مناسب ہوں ان کو پہنچاتا رہے اور جو لوگ اس کی اتباع میں حارج ہو کر طرح طرح کے ضرر پہنچانا چاہتے ہیں، خود انہیں معرض مضار اور مورد ذلت اور رسوائی کر دیوے۔ چنانچہ جن صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم نے آنحضرت ﷺ کا پورا اتباع کیا ان کے مخالفین ذلیل و رسوا ہو کر ہلاک اور تباہ ہو گئے اور متبعین کاملین حسب الحکم آیت مذکورہ دین اور دنیا کے مالک کہلائے گئے''۔

(خطبات نور ص200)

اللہ تعالیٰ احمدیوں کو ان محبوبان خدا کے نقش قدم پر چلتے ہوئے آنحضرت ﷺ کا سچا مطیع بنائے۔ آمین

مکرم ریاض احمد ملک صاحب

ضلع چکوال کے احمدی مصنفین

مکرم مولوی ملک کرمداد صاحب دوالمیال

مطبوعہ تصنیفات:

1۔ الاختلافات بین الروایات صفحہ 61 ناشر کوآپریٹو سٹیم پریس لاہور 7 ستمبر 1932ء
2۔ رسالہ منظومہ۔ مسمّٰی عبدالعزیز صفحہ 24 ناشر رفاہ عامہ سٹی پریس لاہور۔ دسمبر 1915ء
3۔ گاندھی کا فتنہ صفحہ 24 ناشر ملک فیروز الدین کوآپریٹو پرنٹنگ پریس لاہور
4۔ سفید منارہ اور آمر کا نظارہ
5۔ فتنہ ارتداد

غیر مطبوعہ مسودات:

1۔ رسالہ صراط المستقیم جنت النعیم

یہ رسالہ حضرت مولوی کرمداد صاحب نے جناب صوبیدار صاحب مہر محمد خان (بڈھیال) پلٹن 91 کیلئے تالیف فرمایا اور ان کو ارسال فرمایا۔ کیونکہ کچھ سوالات صوبیدار صاحب مہر محمد خان نے آپ کی جانب لکھے تھے۔ ان کا تفصیلاً جواب لکھ کر آپ کی طرف بھجا تھا۔ جو ایک رسالہ کی شکل میں تھا۔ یہ کسی مولوی صاحب نے صوبیدار مہر محمد خاں صاحب پر کئے تھے۔ اس رسالہ میں ان سوالات کے جوابات دیئے گئے ہیں جو عیسائی پادری یہ ثابت کرنے کی کوشش کرتے ہیں کہ (نعوذ باللہ) حضرت عیسیٰ حضرت محمد ﷺ سے افضل ہیں ان کے سوالات کے جوابات دے کر اس رسالہ میں ثابت کیا گیا ہے کہ حضرت محمد ﷺ سب نبیوں سے افضل ہیں۔

2۔ آخری زمانہ اور اس کے نشانات

مکرم ملک نعیم احمد صاحب

Numerical Squres

مکرم ملک بدر منیر صاحب

مقدر (شعری مجموعہ) صفحات 91 ناشر محمود پرنٹنگ پریس راولپنڈی اگست 1998ء

مکرم ملک ضیاء الحق صاحب

قانون قدرت

مکرم ڈاکٹر گل محمد ملک صاحب

در دگل (زیر طبع) کہون کی تاریخ (غیر مطبوعہ)

مکرم میجر احمد سرتاج ملک صاحب

در دخاموش (زیر طبع)

مکرم کرنل اعجاز احمد ملک صاحب

تاریخ دوالمیال و علاقہ کہون (غیر مطبوعہ)

مکرم کیپٹن ملک رشید احمد صاحب

Dulmial Hamlet (Unpblished)

خاکسار کی کتب

1۔ فرحان ابتدائی دینیات/ جنرل نالج
2۔ فرحان دینیات حصہ اول
3۔ Learn Counting
4۔ فرحان ابتدائی ریاضی
5۔ فرحان جنرل نالج حصہ اول
6۔ فرحان کے گیت
7۔ ضلع چکوال تاریخ احمدیت۔ سن اشاعت 2009ء صفحات 763

مسودات مکمل برائے طباعت

سبزہ صحرا (شعری مجموعہ)
درد صحرا (شعری مجموعہ)
دوالمیال کی تاریخی توپ
تاریخ و شجرہ نسب قوم اعوان علاقہ کہون
تاریخ علاقہ کہون بیسویں صدی میں
سوانح میجر ملک حبیب اللہ خان پہلے امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع چکوال

مکرم مبارک احمد ملک صاحب

المھدی الحقانی (عربی) جنوری 1957ء
حیاۃ احمد (عربی)

مکرم فتح محمد صاحب چکوالی

مماثلت چودھویں صدی موسوی اور چودھویں صدی ہجری کے علماء میں صفحات 31

مکرم پروفیسر نصراللہ خان راجا ڈلوال

1۔ تعمیر و ترقی پاکستان اور جماعت احمدیہ
2۔ جو دل پہ گزرتی ہے۔
3۔ حاصل شام وسحر
4- Master Key to Engilsh Grammer & Translation (Language English)
5- Modern English

مکرم راجہ غالب احمد صاحب کوٹ راجگان

مطبوعہ تصنیفات

1۔ تشدد تاریخی تناظر میں صفحات 207 ناشر مشعل بکس لاہور 1997ء
2۔ رخت ہنر صفحات 253۔ ناشر نیا زمانہ پبلیکیشنز۔ 2008ء

مکرم عبدالرحمٰن کھیوال

1۔ قانونچہ کھیوالی

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب شادی

مکرم سید میر قمر سلیمان احمد صاحب وکیل وقف نو تحریک جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری بھانجی محترمہ صالحہ سطوت صاحبہ بنت محترم صاحبزادہ مرزا غلام قادر صاحب شہید کی تقریب رخصتانہ مورخہ 17 دسمبر 2011ء کو ہمراہ محترم سید طالع احمد صاحب ولد محترم سید ہاشم اکبر صاحب ہارٹلے پول یو۔کے قصر خلافت کے سبزہ زار میں منعقد ہوئی۔اس تقریب سعید کے موقع پر محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے دعا کروائی۔مورخہ 18 دسمبر کو اسی جگہ دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا۔اس موقع پر بھی محترم صاحبزادہ صاحب موصوف نے ہی دعا کروائی۔ قبل ازیں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے لندن میں اس نکاح کا اعلان فرمایا تھا۔

دلہن مکرم صاحبزادہ مرزا مجید احمد صاحب کی پوتی اور مکرم سید میر داؤد احمد صاحب کی نواسی ہیں۔ جبکہ دلہا مکرم سید محمد احمد صاحب لاہور کے پوتے اور مکرم ڈاکٹر حمید احمد خان صاحب مرحوم کے نواسے ہیں۔احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس جوڑے کو اپنی رحمت کے سائے میں رکھے اور بے شمار برکتوں سے نوازے۔آمین

تقریب شادی

مکرم قریشی خالد ندیم صاحب کارکن گلشن احمد نرسری ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بھتیجی مکرمہ خولہ بسالت صاحبہ بنت مکرم امان اللہ قریشی صاحب ساکن مہر ٹاؤن ایمن آباد روڈ سیالکوٹ شہر کے نکاح کا اعلان مکرم بابر ایاز صاحب ابن مکرم سہیل ناز صاحب ساکن سمبڑیال ضلع سیالکوٹ کے ساتھ مبلغ ایک لاکھ روپے حق مہر پر خاکسار نے مورخہ 7 جنوری 2012ء کو الماس میرج ہال سیالکوٹ میں کیا۔ اسی دن رخصتی عمل میں آئی۔رخصتی کے موقع پر خاکسار نے دعا کروائی۔ دوسرے دن فور سٹار میرج ہال سمبڑیال میں دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں صدر صاحب سمبڑیال نے دعا کروائی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں خاندانوں اور احمدیت کیلئے باعث برکت کرے اور خدا اس جوڑے کو مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔آمین

سانحہ ارتحال

مکرم بلال احمد خان صاحب کارکن دفتر روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی نانی اماں مکرمہ زینب بی بی صاحبہ زوجہ مکرم ولی محمد خان رند صاحب مرحوم مورخہ یکم جنوری 2012ء کو بقضائے الٰہی بعمر 85 سال انتقال کر گئیں۔ان کی نماز جنازہ مورخہ یکم جنوری 2012ء کو بعد نماز عصر بیت برکت محلّہ دارالعلوم شرقی برکت میں مکرم جاوید احمد جاوید صاحب مربی سلسلہ نے پڑھائی۔ عام قبرستان میں تدفین کے بعد مکرم صادق احمد رند صاحب معلم سلسلہ نے دعا کروائی۔محترمہ نانی جان انتہائی سادہ طبیعت کی مالک تھیں اپنے اور پرایوں سے ہمیشہ احسان کا سلوک کرتیں اور ہمیشہ ان کی بھلائی اور خیر خواہی ہی چاہتیں۔اپنے شوہر کی وفات کے بعد ایک لمبا عرصہ بیوگی میں گزارا اور کبھی کسی کی محتاج نہ رہیں۔ اور خود ہی محنت مزدوری کر کے اپنی گزر بسر کرتی رہیں۔گزشتہ 2 سال سے آنکھوں کی بینائی ختم ہو جانے کے باعث صاحب فراش ہوگئیں۔بعد میں مختلف عوارض لاحق ہو گئے۔ بیماری کا یہ طویل عرصہ انتہائی صبر وشکر سے گزارا اور کبھی زبان پر شکوہ نہ لائیں۔نانی جان انتہائی درویش صفت خاتون تھیں۔نانا جان احمدی نہیں تھے اکثر اوقات ان کی طرف سے مخالفت کا سامنا بھی ہوتا لیکن ہمیشہ ثابت قدم رہیں اور احمدیت اور خلافت سے وفا کے ساتھ چمٹی رہیں۔احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محترمہ نانی جان کو اپنی جوار رحمت میں جگہ دے اور ان سے مغفرت کا سلوک فرمائے۔آمین

کیپسول زیابیطس

بلڈ شوگر کو کنٹرول کرنے کیلئے

کیپسول فشار

ہائی بلڈ پریشر کی کامیاب دوا

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ (چناب نگر)

فون: 0476211538 فیکس: 0476212382

سانحہ ارتحال

مکرم ناصر احمد صاحب کارکن اصلاح وارشاد مرکزیہ شعبہ نومبائعین تحریر کرتے ہیں۔

میرے والد مکرم محمد علی صاحب ابن مکرم محمد دین صاحب 13 جنوری 2012ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔آپ کی عمر قریباً 90 سال تھی آپ نے بیماری کا 3 سال کا عرصہ انتہائی صبر ورضا سے گزارا۔اسی دن بعد نماز جمعہ بیت المبارک ربوہ میں محترم مرزا محمد الدین ناز صاحب ناظر تعلیم القرآن نے نماز جنازہ پڑھائی اور عام قبرستان میں تدفین کے بعد دعا مکرم بشارت احمد محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے کروائی۔ والد صاحب مرحوم نے 25 سال بیت المبارک اور بیت الاقصیٰ میں بطور خادم بیت الذکر خدمت کی توفیق پائی اور 1994ء کو ریٹائر ہوئے۔ آپ محنتی ، جفاکش اور دوسروں کے کام آنے والے انسان تھے۔طبیعت میں خوش مزاجی کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھی۔کثیر العیال ہونے کے باوجود خود داری سے زندگی بسر کی۔ آپ نے پسماندگان میں 5 بیٹے 1 بیٹی اور متعدد پوتے پوتیاں اور نواسے نواسیاں سوگوار چھوڑی ہیں۔ خاکسار روزنامہ الفضل کی وساطت سے ان تمام احباب کا شکریہ ادا کرتا ہے جنہوں نے تعزیت کی اور ہمارے سوگوار دلوں کو حوصلہ دیا۔اللہ ان سب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمارے پیارے والد صاحب کی مغفرت فرماتے ہوئے اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے۔آمین

فوری رابطہ کریں

(مکرمہ عذرا افضال صاحبہ بنام
مکرم احسان الحق صاحب وغیرہ)

مکرمہ ذکیہ انعام صاحبہ بیوہ مکرم انعام الحق صاحب مرحوم سے ایک معاملہ میں موقف لیا جانا مقصود ہے۔لیکن ان کا کوئی معین ایڈریس معلوم نہ ہے براہ کرم اگر وہ خود یہ اعلان پڑھیں تو فوری طور پر دارالقضاء ربوہ سے رابطہ کر لیں۔اگر کسی اور کو ان کے بارہ میں کوئی علم ہو تو دارالقضاء ربوہ کو اطلاع دے کر ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

مکرم مرزا انوار الحق صاحب مربی سلسلہ

ساؤتومے میں ہیومینیٹی فرسٹ کی خدمات

ماہ ستمبر 2011ء میں مکرم ڈاکٹر اطہر زبیر صاحب چیئرمین ہیومینیٹی فرسٹ جرمنی نے ساؤتومے کا دورہ کیا۔اس دورہ کے موقع پر نیشنل ہسپتال کیلئے ایک جدید ایمبولینس اور ہسپتال کے لئے 24 بیڈز تحفہ کے طور پر دیئے گئے۔اسی طرح منسٹری آف ڈیفنس کو ہیومینیٹی فرسٹ کی طرف سے تین کمپیوٹر دیئے گئے۔ ان دونوں خدمات کی اخبارات اور ٹی وی پر خوب تشہیر ہوئی۔

اس دورہ کے دوران مختلف وزراء اور حکام کے ساتھ ملاقاتیں کی گئیں اور مختلف خدمات کے سلسلہ میں باہمی امور پر تبادلہ خیال کیا۔سب سے اہم ملاقات وزیر اعظم کے ساتھ تھی جن کو ہیومینیٹی فرسٹ کا تعارف کروایا گیا اور ماضی میں کئے گئے اقدامات سے آگاہ کیا گیا۔وزیر اعظم نے ہیومینیٹی فرسٹ کی ان خدمات کی تعریف کی اور ایسے کاموں کو جاری رکھنے کی درخواست کی۔صدر صاحب خود مسلمان ہیں اور اس ملک کے پہلے مسلمان وزیر اعظم ہیں۔انہوں نے کہا کہ ہم چاہتے ہیں کہ ہمارے ملک میں مسلمان اور عیسائی ملک کی ترقی کے لئے مل کر کام کریں۔

اس موقع پر جماعت احمدیہ اور حضرت امام مہدی کی آمد کے بارہ میں بھی اختصار کے ساتھ بتایا گیا۔اس پر وزیر اعظم صاحب نے کہا کہ میری خواہش ہے کہ آپ دوبارہ کسی وقت مجھے ملیں اور تفصیل کے ساتھ جماعت کے بارہ میں بتائیں تاکہ مستقبل کے لئے آپ کے ساتھ پلان بنائے جائیں۔ان کو بتایا گیا کہ جماعت احمدیہ اپنے محدود وسائل کے ساتھ (دینی) تعلیم کو پھیلانے کا کام کر رہی ہے۔اور ساؤتومے میں ہمارے مربیان کی کوششوں کے بارہ میں بتایا جس پر وزیر اعظم نے بہت خوشنودی کا اظہار کیا۔

تمام افسران نے یہ درخواست کی کہ ہمارے ملک کی مزید مدد کی جائے۔

اللہ تعالیٰ جماعت کی یہ خدمات ساؤتومے میں احمدیت کی ترقی کا باعث بنائے۔آمین

(الفضل انٹرنیشنل 9 دسمبر 2011ء)

نئے ذوق اور جدت کے ساتھ

گوندل بینکوئیٹ ہال اینڈ موبائل کیٹرنگ

خوبصورت انٹیریئر ڈیکوریشن اور لذیذ کھانوں کی لامحدود ورائٹی زبردست ائیر کنڈیشننگ

(بکنگ جاری ہے)

047-6212758,0300-7709458
0300-7704354,0301-7979258

خبریں

الیکشن کمیشن لسٹوں کی سالانہ اپ ڈیٹ کا ذمہ دار ہے چیف جسٹس کے ریمارکس

سپریم کورٹ کے چار رکنی بنچ نے بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کو ووٹ کا حق دینے سے متعلق دیگر ممالک کے تجربات پر مبنی جائزہ رپورٹ طلب کر لی۔ جبکہ مزید سماعت 6 فروری تک ملتوی کر دی۔ چیف جسٹس افتخار محمد چوہدری نے کہا کہ اوورسیز پاکستانیوں کو ووٹ کا حق دینا اچھی بات ہے مگر اس سے پیچیدگیاں بھی پیدا ہو سکتی ہیں یہ بھی دیکھنا ہوگا کہ اس سے سارا انتخابی عمل متاثر نہ ہو۔ مستند انتخابی فہرستوں کے بغیر منصفانہ اور شفاف الیکشن نہیں ہو سکتے۔ سالانہ بنیادوں پر انتخابی فہرستوں کو اپ ڈیٹ کرنا الیکشن کمیشن کی آئینی ذمہ داری ہے یہ ذمہ داری اس لئے دی گئی ہے کہ الیکشن کمیشن بروقت الیکشن کرانے کیلئے تیار ہو غیر شفاف الیکشن بنیادی حقوق کی خلاف ورزی ہے اور سپریم کورٹ بنیادی حقوق کے تحفظ کی ذمہ دار ہے۔

صدارتی عہدے کی اہلیت سے متعلق درخواست۔ امریکی عدالت نے اوباما کو طلب کر لیا

امریکی ریاست جارجیا کی عدالت نے صدارتی عہدے کی اہلیت سے متعلق آئینی درخواست پر صدر اوباما کو طلب کر لیا ہے اور یہ حکم واپس لینے کی امریکی صدر کے وکیل کی استدعا بھی مسترد کر دی ہے۔ اب صدر اوباما کو ایک ہفتے میں عدالت کے سامنے پیش ہونا ہوگا۔ درخواست گزار نے عدالت سے سوال کیا تھا کہ اگر اوباما پیدائشی امریکی نہیں تو کیا وہ امریکی صدر بننے کی اہلیت رکھتے ہیں؟ اس سلسلہ میں جارجیا کی عدالت نے صدر اوباما کو اس ہفتے عدالت میں پیش ہونے کا حکم جاری کر دیا ہے۔

میمو تفتیش، جنرل پاشا اور حقانی نے پارلیمانی کمیٹی کو بیانات جمع کرادیئے

میمو گیٹ تفتیش کے سلسلے میں ڈی جی آئی ایس آئی جنرل شجاع پاشا اور حسین حقانی نے قومی سلامتی کی پارلیمانی کمیٹی کو اپنے اپنے بیانات جمع کرا دیئے جبکہ کمیٹی نے منصور اعجاز کا نام ای سی ایل میں ڈالنے کی درخواست مسترد کر دی۔ کمیٹی نے 26 جنوری کو اٹارنی جنرل کو طلب کیا ہے کہ وہ کمیٹی کو منصور اعجاز کے حوالے سے کئے گئے سیکیورٹی انتظامات کے متعلق کمیٹی کو آگاہ کریں۔

میمو کمیشن، منصور اعجاز کو آخری موقع 9 فروری کو پیش ہونے کا حکم

میمو اسکینڈل کی تحقیقات کرنے والے عدالتی کمیشن نے کیس کے اہم کردار امریکی شہری منصور اعجاز کو پیش ہونے کیلئے 9 فروری کی آخری مہلت دیتے ہوئے کہا ہے کہ اگر منصور اعجاز مقررہ تاریخ کو نہ آئے تو سپریم کورٹ کے پاس جائیں گے اور بیان لینے بیرون ملک نہیں جائیں گے۔ سپریم کورٹ نے جو ہدایت کی پھر اس پر عمل کریں۔

امریکہ کے ساتھ جنگی مشقیں، بھارت ایٹم بم گرانے کا سسٹم متعارف کرائے گا

مارچ 2012ء میں راجستھان میں ہونے والی امریکہ بھارت فوجی مشقوں کا امریکی وزیر دفاع اور پینٹاگون کے سینئر اہلکار معائنہ کریں گے۔ جبکہ اسرائیل، روس سمیت پہلی بار چین کے ملٹری آتاشی اپنی حکومت کے نمائندے کے طور سے ان فوجی مشقوں کا معائنہ کریں گے۔ ذرائع کے مطابق بھارت پہلی مرتبہ اپنے ایٹم بم گرانے کے سسٹم کو متعارف کرائے گا۔ بھارتی اور امریکی ایئر فورس کے 9 ایسے جہاز ان مشقوں میں حصہ لیں گے۔ جبکہ بھارتی ریگولر آرمی کے کمانڈوز اور امریکن کمانڈوز کی مشقیں بھی اسی دوران ہوں گی۔

جعلی فوجی مقابلے میں 7 کشمیریوں کی ہلاکت پر بھارتی سپریم کورٹ کا نوٹس

بھارتی سپریم کورٹ نے بھارتی فوج کو حکم دیا ہے کہ 25 مارچ 2000ء کو جنوبی کشمیر میں 7 کشمیریوں کو جعلی مقابلے میں قتل کرنے کے جرم میں میجر جنرل سمیت 7 افسروں کے خلاف فوجی عدالت میں مقدمات چلائے جائیں۔ عدالت نے اس سلسلے میں فوج کو 30 جنوری تک کی مہلت دے دی ہے جبکہ وزارت دفاع اور داخلہ کو ایک ہفتہ کے اندر جواب داخل کرنے کیلئے 30 جنوری تک نوٹس جاری کر دیئے گئے۔

عراق میں یکے بعد دیگرے 4 کار بم دھماکے

عراق کے دارالحکومت بغداد کے شمال مشرقی حصہ میں پہلا کار بم دھماکہ اس مقام پر ہوا جہاں مزدوروں کا ہجوم تھا جبکہ دوسرا دھماکہ بغداد میں ہی ٹریفک سگنل کے قریب ہوا۔ جبکہ دو کار بم دھماکے بغداد کے شمال مغربی علاقے میں ہوئے۔ ان 4 کار بم دھماکوں کے نتیجہ میں مجموعی طور پر 13 افراد ہلاک جبکہ 75 افراد زخمی ہو گئے۔ دھماکوں کے بعد علاقے میں شدید خوف و ہراس پھیل گیا۔

فلسطینی پارلیمنٹ کے اسپیکر کو 6 ماہ کیلئے قید کر دیا گیا

فلسطینیوں کے خلاف اسرائیلی مظالم اور غنڈہ گردی کا سلسلہ جاری ہے۔ تازہ ترین واقعہ میں اسرائیلی فوجی عدالت نے بغیر وجہ بتائے فلسطینی پارلیمنٹ کے اسپیکر عزیز دویک کو 6 ماہ کیلئے قید کر دیا ہے۔ گزشتہ ایک ہفتے کے دوران اسرائیل نے فلسطینی پارلیمنٹ کے 5 ارکان کو گرفتار کیا ہے۔

مقبوضہ کشمیر میں برفانی تودے کی زد میں آ کر 7 بھارتی سیکیورٹی اہلکار لاپتہ

میڈیا رپورٹ کے مطابق 5 بھارتی فوجی اور 2 بی ایس ایف اہلکار لائن آف کنٹرول پر فرکیان کے علاقے میں برفانی تودے کی زد میں آ گئے جن کی تلاش کیلئے فوج کی امدادی ٹیموں نے ہیلی کاپٹرز کی مدد سے سرچ آپریشن شروع کر دیا ہے اور خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے کہ ان اہلکاروں کا بچنا محال ہے۔

نظام شمسی سے باہر سیارے کی دریافت پر 2 سوئس سائنسدانوں کیلئے ایوارڈ

فلکیاتی طبیعات کے ماہر دو سوئس سائنسدانوں کو اسپین سائنس ایوارڈ دیا گیا ہے۔ ان سائنسدانوں نے نظام شمسی سے باہر ایک نئے سیارے کو دریافت کیا تھا۔ 90 سالہ مائیکل میئر اور 45 سالہ ڈائڈ کوئلز کو بی بی وی اے فرنٹیئرز آف نالج ایوارڈ دیئے گئے ہیں۔ انہوں نے ستاروں کے گرد گردش کرنے والے سیاروں کی نشاندہی کیلئے نئی ٹیکنیک متعارف کرائی ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 26۔جنوری

طلوع فجر	5:37
طلوع آفتاب	7:03
زوال آفتاب	12:21
غروب آفتاب	5:39

درخواست دعا

مکرم محمد ارشد کاتب صاحب دارالانوار ربوہ اطلاع دیتے ہیں۔ خاکسار کے داماد مکرم مہر عرفان احمد صاحب دارالذکر لاہور کے پتے کی پتھری کا آپریشن شالامار ہسپتال لاہور میں متوقع ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے نیز آپریشن کے بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

سردیوں میں جوڑوں کے درد، اعصابی کمزوری، سردی کا زیادہ لگنا
عنبری
کے استعمال سے اللہ کے فضل سے ٹھیک ہو جاتے ہیں
فی ڈبی -/300 روپے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون: 047-6212434

مکان برائے فروخت
گھریلو سامان برائے فروخت
دارالصدر غربی لطیف رابطہ: 0336-7050761

مفت طبی مشورے
صبح 10 تا 12 بجے فون پر ڈاکٹر صاحب سے مفت طبی مشورے حاصل کریں اور ہماری ویب سائٹ پر مفید مفت طبی معلومات حاصل کریں۔ (ڈاکٹر نذیر احمد مظہر ربوہ)
0334-6372686,0342-7514710
web:www.drmazhar.com

قائم شدہ 1952
خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
شریف جیولرز
اقصیٰ روڈ۔ربوہ
پروپرائیٹر: میاں حنیف احمد کامران
047-6212515
0300-7703500

FR-10

Homoeopathy ھوالشافی The Nature's Wonder
سرجری سے پہلے جہاں اور بھی ہیں
خدانخواستہ آپ یا آپ کا کوئی عزیز کسی ایسی بیماری میں مبتلا ہے جس کے لئے آپریشن تجویز کیا گیا ہے تو ہمارا مشورہ ہے کہ ایک بار تشریف لائیں۔ بہت سے خواتین/حضرات ہمارے تجویز کردہ علاج سے آپریشن کی صعوبت اور اخراجات سے محفوظ ہو چکے ہیں
اپنی رپورٹس اور نسخہ جات لے کر اعتماد کے ساتھ تشریف لائیں
اوقات کار: 10 بجے تا 1 بجے دوپہر، عصر تا مغرب کے 1 گھنٹہ بعد تک
فیس آپریشن کیسز اور دیگر پیچیدہ بیماریاں -/200 روپے
پرانی عام بیماریاں -/60 روپے نزلہ زکام بخار وغیرہ -/30 روپے
We Treat: Incipient Tuberculosis/Tumers Warts, Wens, Abdominal Fat Breast Tumers/Stony Hardnes, Overian Fibroids, Cysts, Enlarged Heart, Piles, Prostitis, Tonsilitis, Short Limbed Fetus/child, Atrophy/ Hyperophy of liver, Dysmenorrh ea and other Disorders, Mirasmus, Excessive bleedding (Passive or Active)Obesity/Carpulence Etc Etc
زیر نگرانی: سکواڈرن لیڈر (ر) عبدالباسط (ہومیو فزیشن)
سنٹر فار کرانک ڈیزیز طارق مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
0300-7705078 047-6005688
نوٹ: یہاں صرف نسخہ تجویز کیا جاتا ہے۔
FINE & THE BEST FB